تبصرے

تذکرۃ الاعزاز از مولوی سید محمد انظر شاہ تقطیع متوسط کتابت وطباعت بہتر ضخامت ایک سو بارہ صفحات قیمت مجلد عہ پتہ :- شاہ منزل دیوبند ضلع سہارنپور

حضرت الاستاذ مولانا محمد اعزاز علی دار العلوم دیوبند کے ان اکابر اساتذہ میں سے ہیں جن کے وجود کو دار العلوم کی موجودہ علمی و تعلیمی شہرت میں بہت بڑا دخل ہے۔ علم و فضل اسلامی اور عربی علوم وفنون میں وسعت نظر اور مہارت کے ساتھ بلند پایہ اخلاق وفضائل۔ اوقات اور معمولات درس کی حیرت انگیز پابندی۔ طلباء کے ساتھ غیر معمولی شفقت اور خلوص۔ درس وتدریس اور مطالعہ میں حد درجہ مصروفیت اور انہماک۔ ضابطہ پسندی۔ نظم وآئین کی پابندی۔ سادگی اور بے نفسی۔ یہ وہ اوصاف وکمالات ہیں جن کے اجتماع نے مولانا کو ایک مثالی اور لائق تقلید استاد بنا دیا ہے۔ دار العلوم دیوبند سے موصوف کا تعلق دیرینہ ہے اور اب تک ہزاروں علماء آپ کے چشمۂ فیض وتوجہ سے سیراب ہو کر شادکام وبامراد ہو چکے ہیں۔ اس بنا پر ضرورت تھی کہ مولانا کا تذکرہ لکھا جائے۔ تاکہ اسی راہ کے دوسرے مسافروں کے لئے ایک مینارۂ روشنی کا کام کرے۔ خوشی کی بات ہے کہ اس کی طرف مولانا کے ہی ایک نوجوان شاگرد نے جو مولانا کے اور ہم سب کے استاد زادہ بھی ہیں توجہ کی اور حضرت موصوف کا یہ تذکرہ لکھ کر پیش کیا۔ یہ کتاب نوجوان مصنف کا پہلا قلمی نقش ہے۔ تاہم معلومات کی حسن ترتیب اور زبان وبیان کی حسن و پختگی کہہ رہی ہے کہ اگر ان کا علمی ذوق وانہماک یکسوئی کے ساتھ دار العلوم دیوبند کے ماحول میں اسی طرح پروان چڑھتا رہا تو وہ ایک دن حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ جسمانی فرزندی کی نسبت وشرف رکھنے کے علاوہ معنوی اعتبار سے بھی الولد سرٌ لابیہ کا مصداق ثابت ہوں گے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ حضرت الاستاذ مولانا محمد اعزاز علی صاحب سے شرف تلمذ رکھنے والوں کے علاوہ دوسرے حضرات کے لئے بھی اس کتاب کا مطالعہ دلچسپی کا سبب ہوگا۔